Day:

Date: 03-09-25

سوال؟

عنوان: نبی اکرم ﷺ بحیثیت امن قائم کرنے والے

تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو سراسر امن، محبت اور رواداری کا پیغام دیتا ہے۔ لفظ "اسلام" خود "سلام" سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے امن اور سکون۔ نبی اکرم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ قرآن پاک میں اللہ پاک فرماتے ہیں۔

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

(الانبیاء: 107)

ترجمہ: اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ کی سیرت طیبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے نہ صرف اپنی دعوت کے ذریعے بلکہ اپنے عملی اقدامات کے ذریعے بھی امن قائم کیا۔ صلح جوئی، برداشت، انصاف اور معافی آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے نمایاں پہلو ہیں

1. اسلام کا بنیادی پیغام امن:

نبی اکرم ﷺ نے نبوت کے آغاز ہی میں معاشرے میں امن و سکون کو عام کرنے کی تعلیم دی۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "یعنی سلام کو عام کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، رشتہ داری جوڑو اور رات کو نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے"

اسلام کہتا ہے کہ کسی بے گناہ جان کو قتل کرنا پوری انسانیت کے قتل کے برابر ہے۔ اس طرح اسلام کا مقصد جنگ یا فساد نہیں بلکہ امن، عدل اور انسانیت کی حفاظت ہے

2. صلح حدیبیہ: عملی امن کا عظیم مظاہرہ:

6 ہجری میں آپ ﷺ اور صحابہ کرام عمرہ کی نیت سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ قریش نے راستہ روک لیا اور سخت رویہ اختیار کیا۔ اس وقت جنگ کی صورت حال بن رہی تھی۔ لیکن آپ ﷺ نے جنگ کے بجائے صلح کو ترجیح دی۔ اگر چہ صلح حدیبیہ کی شرائط بظاہر مسلمانوں کے حق میں نہ تھیں مثلاً اسی سال عمرہ نہ کرنا اور مکہ آنے والے مسلمانوں کو واپس بھیج دینا۔ لیکن آپ ﷺ نے بڑے حوصلے اور بصیرت کے ساتھ ان کو قبول کیا۔ آپ ﷺ نے سمجھا کہ جنگ کی بجائے امن زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ یہ صلح وقتی طور پر مسلمانوں کے لیے نقصان دہ نظر آئی۔ مگر اس کے نتیجے میں امن قائم ہوا۔ اسلام کے

Date:

پیغام کو کھل کر پھیلنے کا موقع ملا اور ہزاروں لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے اسی صلح کو "فتح مبین" قرار دیا۔

إنا فتحنا لك فتحا مبينا ۝

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی
(الفتح 48:01)

2 خطبہ حجۃ الوداع: انسانی حقوق کا چارٹر

خطبہ حجۃ الوداع کا خطبہ آپ کی سیرت کا عظیم ترین باب ہے۔ اس خطبے میں آپ نے بنیادی انسانی حقوق، مساوات اور امن کا اعلان فرمایا آپ نے ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! سن لو بےشک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا (آدم علیہ السلام) ایک ہے۔ سن لو کسی عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں۔ نہ کسی عجمی کو عربی پر، نہ کسی گورے کو کالے پر اور نہ کسی کالے کو گورے پر۔ مگر تقویٰ کی بنیاد پر"

یہ خطبہ اس بات کا اعلان تھا کہ اسلام ظلم اور تعصب کے بجائے عدل، مساوات اور امن پر مبنی معاشرہ قائم کرتا ہے۔

3 معاہدہ مدینہ: پہلی اسلامی ریاست میں امن کا قیام:

مدینہ پہنچنے کے بعد آپ نے یہودیوں، عیسائیوں اور دیگر قبائل کے ساتھ معاہدہ کیا جسے "میثاق مدینہ" کہا جاتا ہے اس معاہدے کی رو سے ہر مذہب اور قبیلے کو

Day: ________ Date: ________

اپنے مذہب اور ثقافت پر عمل کرنے کی آزادی ملی، اور سب نے مل کر شہر مدینہ کے دفاع اور امن کے قیام کی ذمہ داری لی۔ یہ دنیا کا پہلا تحریری آئین تھا جس نے مختلف قوموں اور مذہب کو ایک ساتھ پرامن زندگی گزارنے کا راستہ دکھایا۔

5 اسلام کا پیغام: قتل و خون سے اجتناب

اسلام کا بنیادی پیغام امن اور انسانی جان کا احترام ہے
نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"۔

یہ تعلیم صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے کہ دوسروں کو نقصان پہنچانا جائز نہیں۔

6 دشمنوں کے ساتھ عفو و درگزر:

فتح مکہ کے موقع پر جب دشمن آپ ﷺ کے سامنے بے بس کھڑے تھے، تو آپ ﷺ کے پاس بدلہ لینے کا مکمل موقع تھا۔ لیکن آپ ﷺ نے اعلان فرمایا:

"آج تم پر کوئی (گرفت) ملامت نہیں، جاؤ، تم سب آزاد ہو۔"

یہ عمل انسانی تاریخ کی سب سے بڑی مثال ہے کہ حقیقی لیڈر طاقت کے وقت بھی انتقام کی بجائے امن اور معافی کو ترجیح دیتا ہے

Date:

7 جہاد کا مقصد ظلم کا خاتمہ، امن کا قیام

جہاد کا مقصد کسی پر ظلم کرنا یا طاقت کرنا نہیں بلکہ ظلم اور فتنہ کا خاتمہ اور امن کا قیام ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

"اور ان (کافروں) سے لڑتے رہو یہاں تک کہ (دنیا میں کوئی) فتنہ نہ رہے اور دین (کی عبادت) پوری کی پوری اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ (کفر و ظلم سے) باز آجائیں تو (بھی) زیادتی نہیں ہے مگر صرف ظالموں پر (یعنی انہیں سزا دی جائے گی)"

8 اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت:

اسلام نے غیر مسلموں کو بھی مکمل تحفظ دیا۔ آپؐ نے فرمایا

"جس نے کسی ذمی پر ظلم کیا یا اس کے حقوق غصب کیے، تو قیامت کے دن میں اس کا دشمن ہوں گا۔"
(ابو داؤد)

یہ تعلیم اس بات کی ضمانت دیتی ہے کہ اسلام میں اقلیتوں کے جان و مال، عزت اور مذہب محفوظ ہیں۔ نبی اکرمؐ نے عملی طور پر بھی اس کی مثال قائم کی۔

جب نجران کے عیسائی وفد مدینہ آیا، تو آپؐ نے ان کے ساتھ معاہدہ کیا کہ ان کے گرجا گھروں کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ وہ اپنے مذہب پر عمل کرنے میں آزاد رہیں گے۔ مزید براں، جب وفد آپؐ سے ملاقات کے دوران اپنے عبادت کے اوقات میں پہنچا، تو آپؐ

Day: Date:

نے انہیں مسجد نبوی ہی میں عبادت کرنے کی اجازت دی۔

۹ سماجی انصاف اور مساوات کا قیام:

امن کا حقیقی راز عدل ہے اور عدل کے بغیر معاشرہ کبھی پائیدار نہیں رہ سکتا۔ اسلام نے عدل و مساوات کو بنیادی اصول بنایا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

إن اللّٰہ یأمر بالعدل والاحسان
(النحل: 90)

ترجمہ: بیشک اللّٰہ انصاف اور بھلائی کا حکم دیتا ہے
نبی کریم ﷺ نے غلاموں، یتیموں، عورتوں اور کمزور طبقات کے حقوق کی ضمانت دی۔ اور ایک ایسا معاشرہ قائم کیا جہاں ہر فرد برابر تھا اور انصاف سب کے لیے یکساں تھا۔

۱۰ فردی و اجتماعی سطح پر امن کا قیام: کی تعلیم:

آپ ﷺ نے نہ صرف اجتماعی سطح پر بلکہ فردی سطح پر بھی امن کو عام کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

ترجمہ: "سلام کو عام کرو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ اور رات کو نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے"
(ترمذی)

یہ تعلیم بتاتی ہے کہ امن کا آغاز فرد کی ذات سے ہوتا ہے اور پھر پورے معاشرے میں پھیلتا ہے قرآن مجید بھی اس تصور کو واضح کرتا ہے۔

Date:

وان جنحوا للسلم فاجنح لها۔
(الانفال: 61)

ترجمہ: اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف جھک جاؤ۔

یہ آیت اور نبی اکرمؐ کی تعلیمات دونوں اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں کہ اسلام میں امن کی بنیاد فرد سے لے کر پورے معاشرے تک قائم کی گئی ہے۔

نتیجہ:
نبی اکرمؐ نے اپنی سیرت سے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ اصل کامیابی اور ترقی امن، محبت اور معافی میں ہے۔ آپؐ کی تعلیمات نے ایک جاہل اور جنگجو معاشرے کو امن وسکون کی وادی میں بدل دیا۔ آج دنیا اگر حقیقی امن چاہتی ہے تو اسے آپؐ کے پیغام رحمت اور سیرت طیبہ کو اپنانا ہوگا کیونکہ آپؐ ہی اصل میں "Peace Maker" ہیں۔

SATISFACTORY
TRY TO WRITE DIFFERENT AYAT AND AHADEES DONT WRITE A BOOKISH ANSWER
10/20